MIC. # 9672.2 (RAB. 2408)

SHE'ELAH U-TESHUVAH.

שאלה ותשובה.

DJERBA, TUNISIA: 1953

These images are from the collection of the Library of the Jewish Theological Seminary (JTS). JTS holds the copyrights to these images. The images may be downloaded or printed by individuals for personal use only, but may not be quoted or reproduced in any publication without the prior permission of JTS.

הועתק והוכנס לאינטרנט
www.hebrewbooks.org
ע"י חיים תש"ע

הועתק והוכנס לאינטרנט
www.hebrewbooks.org
ע"י חיים תש"ע

LIBRARY

לשון

שאלה ... שמשכיר בית לחבירו ולפני שנכנס בו מכר הבית לאחר ונתן לו דמי
קדמה ושלקח השני ממנו ואמר לו שלא ידע שהבית מושכר לאחר ואינו רוצה
שיגרשנו. מעתה ראובן שכר בית מלוי ולפני שנכנס בו מכרו לשמעון ונתן לו
דמי שכירות ונכנס שמעון בבית ועתה בא ראובן ואומר שלא ידע ששמעון
נכנס בבית ורוצה שיגרשנו. מי קדים שמעון או ראובן. תשובה. נראה
שמעון קדים שהרי שמעון נכנס בבית ברשות המוכר ואין לראובן אלא
תביעה על המוכר ולא על השוכר. ומה שאמר ראובן שלא ידע שהבית
מושכר לשמעון אינו כלום שהרי כל אדם יודע שכשמוכר בית לחבירו
שהוא מושכר לאחר שהשוכר יכנס בו ויגור בו עד שיגמור שכירותו
ואם לא רצה השוכר לצאת אין המוכר יכול להוציאו ולא עוד אלא
שאפילו מת השוכר אין המוכר יכול להוציא את בני ביתו מן הבית
עד שיגמור שכירותו. ואם מכר הבית לאחר אין הלוקח יכול להוציא
את השוכר מן הבית עד שיגמור שכירותו. ואם מכר הבית לאחר
קודם שנכנס השוכר בבית אין השוכר יכול לגרשו ולומר לו שלא ידע
שמכר הבית לאחר שהרי כל אדם יודע שכשמוכר בית לחבירו שהוא
מושכר לאחר שהשוכר יכנס בו ויגור בו עד שיגמור שכירותו ואם
רצה השוכר לצאת אין המוכר יכול להוציא את בני ביתו ואפילו מת
השוכר אין המוכר יכול להוציא את בני ביתו מן הבית עד שיגמור
שכירותו. ומה שאמר שלא ידע שהבית מושכר לשמעון אינו כלום
שהרי כל אדם יודע שכשמוכר בית לחבירו שהוא מושכר לאחר
שהשוכר יכנס בו ויגור בו עד שיגמור שכירותו ואם רצה השוכר
לצאת אין המוכר יכול להוציא את בני ביתו ואפילו מת השוכר
אין המוכר יכול להוציא את בני ביתו מן הבית עד שיגמור שכירותו
ומה שאמר שלא ידע ששמעון נכנס בבית ברשות המוכר

۴۵۲ ۔

تعارف اور تعلقات کی بنا پر کسی کو ملازمت دینا یا ترقی دینا اقربا پروری کہلاتا ہے۔ اقربا پروری کی وجہ سے ملازمت کے لیے اہل افراد کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ اس سے نہ صرف ادارے کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے بلکہ اہل افراد میں مایوسی اور بددلی پیدا ہوتی ہے۔ اس کے برعکس میرٹ کا مطلب ہے کہ ملازمت یا ترقی کے لیے امیدوار کی قابلیت، تجربہ اور کارکردگی کو بنیاد بنایا جائے۔ اس سے ادارے مضبوط ہوتے ہیں اور ملک ترقی کرتا ہے۔

ہمارے ملک میں بھی ملازمتوں اور ترقی کے لیے میرٹ کا اصول موجود ہے، لیکن عملی طور پر اس پر پوری طرح عمل نہیں ہوتا۔ اکثر اوقات سفارش، تعلقات اور رشوت کی بنا پر نااہل افراد کو اہم عہدوں پر فائز کر دیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے قابل اور محنتی نوجوان مایوس ہو کر بیرونِ ملک چلے جاتے ہیں، جسے برین ڈرین کہا جاتا ہے۔ اس سے ملک کو بہت نقصان پہنچتا ہے۔

اقربا پروری کے خاتمے کے لیے ضروری ہے کہ تمام تقرریاں اور ترقیاں شفاف طریقے سے کی جائیں۔ اس کے لیے ایک آزاد اور خودمختار ادارہ قائم کیا جائے جو صرف اور صرف قابلیت کی بنیاد پر فیصلے کرے۔ اس کے علاوہ ہر ادارے میں احتساب کا مؤثر نظام ہونا چاہیے تاکہ کسی کو بھی من مانی کرنے کی اجازت نہ ہو۔ اگر ہر شخص اپنی ذمہ داری ایمانداری سے ادا کرے تو اقربا پروری کا خاتمہ ممکن ہے۔

طلبہ اور عملہ کسی بھی قسم کی امداد کے مجاز نہیں ہوں گے۔ ۱۰۔ ہر قسم کی امداد خواہ کسی بھی نوعیت کی ہو، صرف ایسے طلبہ کو دی جائے گی جو کالج کے مقرر کردہ معیار پر پورے اترتے ہوں۔

۱۱۔ ہر وظیفہ یافتہ طالب علم کو اپنے وظیفہ کی رقم وصول کرنے کے لیے ہر سال اپریل کے پہلے ہفتے میں خود کالج آنا ہوگا۔ کسی اور شخص کو رقم وصول کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔

۱۲۔ اگر کوئی وظیفہ یافتہ طالب علم بغیر کسی معقول وجہ کے ایک سال تک کالج نہ آئے تو اس کا وظیفہ خود بخود منسوخ تصور ہوگا۔

۱۳۔ وظیفہ یافتہ طلبہ کو اپنے پتے میں کسی تبدیلی کی صورت میں فوراً دفتر کو مطلع کرنا ہوگا۔ ایسا نہ کرنے کی صورت میں ذمہ داری طالب علم پر ہوگی۔

۱۴۔ کالج کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ کسی بھی فیصلے کے خلاف اپیل کا کوئی حق نہیں ہوگا۔

دستخط: ڈاکٹر عبدالرحمٰن چغتائی
پرنسپل، گورنمنٹ کالج، لاہور
مورخہ ۱۴ مارچ ۱۹۳۸ء

۶

ہو بلکہ اگر عورت اپنے گھر میں کوئی ایسا کام کرے جس سے شوہر کے حق پر اثر پڑتا ہو جیسے کوئی
ملازمت یا تجارت وغیرہ تو اس کے لئے شوہر سے اجازت لینا ضروری ہے اور اگر شوہر اجازت نہ دے
تو عورت کو اختیار ہے کہ وہ اس ملازمت یا تجارت کو چھوڑ دے اور اگر شوہر اجازت دے دے تو پھر
اس کو اختیار نہیں کہ وہ اس کام کو چھوڑ دے اور اگر عورت اپنے گھر میں کوئی ایسا کام کرے جس
سے شوہر کے حق پر اثر نہ پڑتا ہو جیسے کوئی ہنر یا دستکاری کا کام کرتی ہو یا اپنی کوئی جائداد
کرایہ پر اٹھاتی ہو تو اس کام کے لئے شوہر سے اجازت لینا ضروری نہیں ہے اور شوہر کو اس سے
روکنے کا اختیار نہیں ہے اور اگر شوہر اس کام سے روکے تو عورت اس کام کو چھوڑ دینے پر مجبور
نہیں ہے۔

اگر شوہر اپنی بیوی کو اس کے میکے والوں سے ملنے سے روکے تو اس کو اختیار ہے کہ وہ
شوہر کے گھر میں رہتے ہوئے اپنے والدین اور دوسرے رشتہ داروں سے ملتی رہے اور شوہر کو
اس سے روکنے کا اختیار نہیں ہے۔

اگر شوہر اپنی بیوی کو اس کے میکے والوں سے ملنے سے روکے تو اس کو اختیار ہے کہ وہ
شوہر کے گھر میں رہتے ہوئے اپنے والدین اور دوسرے رشتہ داروں سے ملتی رہے اور شوہر کو
اس سے روکنے کا اختیار نہیں ہے اور اگر شوہر اس کام سے روکے تو عورت اس کام کو چھوڑ دینے پر مجبور

مشاورتی به دستیار ارشد وزارت دادگستری کشور در مواردی که موضوع رسیدگی دارای جنبه بین‌المللی باشد، با رعایت مقررات این قانون و آیین‌نامه‌ای که به پیشنهاد وزارت دادگستری و تأیید رئیس قوه قضاییه تهیه می‌شود، تشکیل می‌گردد.

تبصره ۱- دادستان کل کشور یا نماینده تام‌الاختیار او در جلسات دیوان شرکت می‌کند.

تبصره ۲- دبیرخانه دیوان در دادستانی کل کشور مستقر است و وظایف زیر را بر عهده دارد:

الف) ثبت و پیگیری درخواست‌های ارجاع به دیوان؛

ب) تهیه گزارش‌های اولیه و جمع‌آوری اسناد و مدارک لازم برای رسیدگی؛

پ) ابلاغ تصمیمات دیوان به مراجع ذی‌ربط؛

ت) نگهداری بایگانی و انتشار آرای دیوان.

تبصره ۳- هزینه‌های دیوان از محل اعتبارات سالانه دادستانی کل کشور تأمین می‌شود.

ماده ۱۴- آرای دیوان با حضور دست‌کم پنج‌سوم اعضا و با اکثریت آرا صادر می‌شود. در صورت تساوی آرا، رأی طرفی که رئیس دیوان از آن حمایت کرده است، ترجیح دارد.

ماده ۱۵- آرای دیوان برای دولت‌های طرف دعوا لازم‌الاجرا است و دادستان کل کشور مکلف است ظرف مهلت مقرر در رأی، اقدامات لازم برای اجرای آن را انجام دهد و گزارش آن را به دیوان ارائه کند.

ماده ۱۶- دولت‌ها می‌توانند با اعلام قبلی حداکثر شش ماه، از عضویت در این قانون خارج شوند. خروج یک دولت از عضویت، تعهدات ناشی از آرا و تصمیماتی را که پیش از تاریخ اعلام صادر شده است، ساقط نمی‌کند.

ماده ۱۷- این قانون از تاریخ انتشار لازم‌الاجرا است.

ہند حکومتِ برطانیہ کی ان کارروائیوں سے بڑی مایوسی ہوئی تھی اور اس نے اپنے
مطالبے کو دہرایا تھا۔ اس کے بعد ۱۹۴۲ء کے موسمِ گرما میں کانگریس نے
ہندوستان چھوڑ دو تحریک شروع کی تھی۔ اس تحریک کے شروع ہوتے ہی
گاندھی جی اور کانگریس کی دوسری اعلیٰ قیادت کو گرفتار کر لیا گیا۔
کانگریس کے ہزاروں کارکن بھی گرفتار کر لیے گئے۔ اس طرح ملک میں
ایک بڑی بغاوت کی تیاری ہو رہی تھی۔ اس موقع پر وائسرائے ہند لارڈ
ویول نے ۱۴ جون ۱۹۴۵ء کو شملہ میں ایک کانفرنس بلائی۔ اس کانفرنس
میں کانگریس کے صدر مولانا ابوالکلام آزاد نے بھی شرکت کی۔ مولانا
آزاد کی شرکت سے کانگریس کے بعض لیڈروں کو بڑی حیرت ہوئی۔
کیونکہ مولانا آزاد کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کے ممبر تھے اور ان کی
رائے کو بڑی اہمیت حاصل تھی۔ مولانا آزاد نے اپنی خود نوشت سوانح
عمری میں اس کانفرنس کے بارے میں لکھا ہے کہ

"میں نے محسوس کیا کہ انگریز حکومت کا رویہ اس بار بدلا ہوا ہے۔
وہ ہندوستان کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے سنجیدہ ہے۔ اس لیے
میں نے کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کے ممبروں سے مشورہ کیا۔ ان
میں سے بعض نے میری رائے کی مخالفت کی۔ لیکن میں نے محسوس
کیا کہ اس موقع پر ہمیں ایک قدم آگے بڑھانا چاہیے۔ اگر ہم
ایک قدم آگے بڑھیں گے تو انگریز کو بھی ایک قدم آگے بڑھنا
پڑے گا۔ اس لیے میں نے کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کے ممبروں
کو اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ شملہ کانفرنس میں شرکت کریں۔"

ہے۔ اس کے بعد ہم نے اس کی تشریح کی ہے۔ اس کے بعد ہم نے اس کی تشریح کی ہے۔ اس کے بعد ہم نے اس کی تشریح کی

मुलाई के बुझाउन लाग्छ कि हामी आफ्नो बुबाको सम्पत्ति
आफ्नो दुवै छोरा छोरीलाई बराबर बाँडेर दिन्छौं । छोरीले
आफ्नो बुबाको सम्पत्ति माग्दा छोराले दिनुपर्छ भन्ने
कानूनमा कतै लेखिएको छैन । यो त हाम्रो परम्परा
हो । हाम्रो समाजमा बुबाको सम्पत्ति छोराले पाउने
र छोरीले पाउने भन्ने चलन छैन । छोरीले बुबाको
सम्पत्ति माग्दा आफ्नो दाजुभाइसँग सम्बन्ध बिग्रिन्छ
भन्ने डरले पनि धेरै छोरीहरू आफ्नो हक माग्न
सक्दैनन् । यो हाम्रो समाजको एउटा तीतो यथार्थ
हो । यो कुरा बुझ्न र बुझाउन धेरै गाह्रो छ ।
आफ्नो बुबाको सम्पत्ति माग्दा आफ्नो दाजुभाइसँग
सम्बन्ध बिग्रिन्छ भन्ने डरले धेरै छोरीहरू आफ्नो
हक माग्न सक्दैनन् । यो हाम्रो समाजको एउटा
तीतो यथार्थ हो । यो कुरा बुझ्न र बुझाउन धेरै
गाह्रो छ ।

মুঘল বাদশাহ শাহজাহানের রাজত্বকালে সাম্রাজ্যের সর্বত্র শান্তি ও সমৃদ্ধি বিরাজ করিতেছিল। ১৬৩৬ খৃষ্টাব্দে তিনি তাঁহার তৃতীয় পুত্র মুরাদ বখ্‌শকে বলখ ও বদখশান অভিযানে প্রেরণ করেন। মুরাদ বীর যোদ্ধা ছিলেন বটে, কিন্তু তাঁহার চরিত্রে স্থৈর্য ও দূরদর্শিতার অভাব ছিল। তিনি অভিযানের ফলাফল সম্বন্ধে চিন্তা না করিয়া সহসা যুদ্ধ ঘোষণা করিয়া বসিলেন। বলখের শাসনকর্তা নজর মুহম্মদ খাঁ তাঁহার সহিত সন্ধি করিতে চাহিলে মুরাদ তাহা প্রত্যাখ্যান করেন। ফলে যুদ্ধ অনিবার্য হইয়া উঠে। নজর মুহম্মদ খাঁ ছিলেন একজন অভিজ্ঞ সেনানায়ক। তিনি মুরাদের সৈন্যদলকে বিভিন্ন দিক হইতে আক্রমণ করিয়া বিপর্যস্ত করিয়া তুলিলেন। মুরাদ পরাজিত হইয়া পশ্চাদপসরণ করিতে বাধ্য হইলেন। এই যুদ্ধে মুঘল বাহিনীর বহু সৈন্য হতাহত হয়। মুরাদের এই ব্যর্থতা সম্রাট শাহজাহানকে গভীর মনঃকষ্ট দেয়। তিনি তাঁহার পুত্রের অদূরদর্শিতার জন্য তাঁহাকে তিরস্কার করিয়া পত্র লিখিয়াছিলেন। কিন্তু পিতার স্নেহ পুত্রের প্রতি অটুট ছিল। তাই তিনি মুরাদকে ক্ষমা করিয়া পুনরায় বলখ অভিযানে প্রেরণ করেন। এবার মুরাদ সতর্কতার সহিত অগ্রসর হইয়া নজর মুহম্মদ খাঁকে পরাজিত করিতে সমর্থ হন। নজর মুহম্মদ খাঁ পরাজিত হইয়া বদখশানের পার্বত্য অঞ্চলে আশ্রয় গ্রহণ করেন। মুরাদ বলখ ও বদখশান জয় করিয়া সম্রাট শাহজাহানের নিকট বিজয় সংবাদ প্রেরণ করিলেন। সম্রাট এই সংবাদে অত্যন্ত আনন্দিত হইলেন। তিনি মুরাদকে বহুমূল্য উপঢৌকন প্রেরণ করিয়া তাঁহার বিজয়কে স্বাগত জানাইলেন। মুরাদের এই বিজয় মুঘল সাম্রাজ্যের উত্তর-পশ্চিম সীমান্তে শান্তি ও নিরাপত্তা ফিরাইয়া আনিতে সহায়তা করিয়াছিল।

[redacted]

ہے کہ اس کے ذریعہ اپنے نئے حاصل ہونے والے علم کو پہلے سے موجود علم کے ساتھ ملا کر اپنے علم میں اضافہ کرتا ہے۔ اس طرح علم کا حصول ایک مسلسل عمل ہے جس کے ذریعہ انسان اپنے ماحول کے بارے میں اپنی معلومات میں اضافہ کرتا ہے۔ اس عمل کے ذریعہ انسان اپنے ماحول کے بارے میں اپنی معلومات کو بڑھاتا ہے۔ اس عمل کے ذریعہ انسان اپنے ماحول کے بارے میں اپنی معلومات کو بڑھاتا ہے۔ اس عمل کے ذریعہ انسان اپنے ماحول کے بارے میں اپنی معلومات کو بڑھاتا ہے۔

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل میں سے کسی دو نکات پر روشنی ڈالیے اور ہر ایک کے ۶ نمبر ہیں۔ ۶×۲=۱۲

(i) سوال پوچھنا سیکھنے کی ایک اہم مہارت ہے۔ اس کی وضاحت کیجیے۔

(ii) سوال پوچھنے کے لیے کون سے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں؟ ان کی وضاحت کیجیے۔

(iii) سوال پوچھنے کے لیے کون سے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں؟ ان کی وضاحت کیجیے۔

(iv) سوال پوچھنے کے لیے کون سے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں؟ ان کی وضاحت کیجیے۔

(v) سوال پوچھنے کے لیے کون سے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں؟ ان کی وضاحت کیجیے۔

(vi) سوال پوچھنے کے لیے کون سے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں؟ ان کی وضاحت کیجیے۔

(vii) سوال پوچھنے کے لیے کون سے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں؟ ان کی وضاحت کیجیے۔

(viii) سوال پوچھنے کے لیے کون سے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں؟ ان کی وضاحت کیجیے۔

(ix) سوال پوچھنے کے لیے کون سے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں؟ ان کی وضاحت کیجیے۔

(x) سوال پوچھنے کے لیے کون سے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں؟ ان کی وضاحت کیجیے۔

(xi) سوال پوچھنے کے لیے کون سے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں؟ ان کی وضاحت کیجیے۔

(xii) سوال پوچھنے کے لیے کون سے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں؟ ان کی وضاحت کیجیے۔

(xiii) سوال پوچھنے کے لیے کون سے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں؟ ان کی وضاحت کیجیے۔

(xiv) سوال پوچھنے کے لیے کون سے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں؟ ان کی وضاحت کیجیے۔

(xv) سوال پوچھنے کے لیے کون سے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں؟ ان کی وضاحت کیجیے۔

(xvi) سوال پوچھنے کے لیے کون سے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں؟ ان کی وضاحت کیجیے۔

(xvii) سوال پوچھنے کے لیے کون سے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں؟ ان کی وضاحت کیجیے۔

(xviii) سوال پوچھنے کے لیے کون سے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں؟ ان کی وضاحت کیجیے۔

(xix) سوال پوچھنے کے لیے کون سے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں؟ ان کی وضاحت کیجیے۔

(xx) سوال پوچھنے کے لیے کون سے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں؟ ان کی وضاحت کیجیے۔

ज्ञानेश्वर तुकाराम यांच्या अभंगात आढळणारे काही शब्द व त्यांचे अर्थ खालीलप्रमाणे आहेत.

१) पाखांडी - पाखांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

२) पाषांड - पाषांड म्हणजे ढोंग, दांभिकपणा, खोटेपणा, फसवेगिरी.

३) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

४) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

५) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

६) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

७) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

८) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

९) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

१०) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

११) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

१२) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

१३) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

१४) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

१५) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

१६) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

१७) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

१८) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

१९) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

२०) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

२१) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

२२) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

२३) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

२४) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

२५) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

२६) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

२७) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

२८) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

२९) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

३०) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

३१) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

३२) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

३३) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

३४) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

३५) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

३६) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

३७) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

३८) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

३९) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

४०) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

४१) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

४२) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

४३) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

४४) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

४५) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

४६) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

४७) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

४८) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

४९) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

५०) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

५१) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

५२) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

५३) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

५४) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

५५) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

५६) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

५७) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

५८) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

५९) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

६०) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

६१) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

६२) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

६३) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

६४) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

६५) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

६६) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

६७) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

६८) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

६९) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

७०) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

७१) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

७२) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

७३) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

७४) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

७५) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

७६) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

७७) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

७८) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

७९) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

८०) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

८१) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

८२) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

८३) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

८४) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

८५) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

८६) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

८७) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

८८) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

८९) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

९०) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

९१) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

९२) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

९३) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

९४) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

९५) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

९६) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

९७) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

९८) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

९९) पाषांडी - पाषांडी म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

१००) पाषांड्या - पाषांड्या म्हणजे ढोंगी, दांभिक, खोटे वागणारा, स्वतःला फसवणारा व दुसऱ्यांनाही फसवणारा.

ਸੁਖਮਨੀ ਸਾਹਿਬ ਦੀ ਪਉੜੀ ਨੰਬਰ ਚੌਵੀ ਵਿਚ ਆਏ ਹੋਏ ਕੁਝ ਸ਼ਬਦਾਂ ਦੇ ਅਰਥ ਲਿਖੋ ਅਤੇ ਇਸ ਪਉੜੀ ਦਾ ਭਾਵ ਅਰਥ ਲਿਖੋ।

ਸੁਖਮਨੀ ਸਾਹਿਬ ਦੀ ਪਉੜੀ ਨੰਬਰ ਚੌਵੀ ਵਿਚ ਆਏ ਹੋਏ ਕੁਝ ਸ਼ਬਦਾਂ ਦੇ ਅਰਥ ਲਿਖੋ ਅਤੇ ਇਸ ਪਉੜੀ ਦਾ ਭਾਵ ਅਰਥ ਲਿਖੋ।

ਸੁਖਮਨੀ ਸਾਹਿਬ ਦੀ ਪਉੜੀ ਨੰਬਰ ਚੌਵੀ ਵਿਚ ਆਏ ਹੋਏ ਕੁਝ ਸ਼ਬਦਾਂ ਦੇ ਅਰਥ ਲਿਖੋ ਅਤੇ ਇਸ ਪਉੜੀ ਦਾ ਭਾਵ ਅਰਥ ਲਿਖੋ।

ਸੁਖਮਨੀ ਸਾਹਿਬ ਦੀ ਪਉੜੀ ਨੰਬਰ ਚੌਵੀ ਵਿਚ ਆਏ ਹੋਏ ਕੁਝ ਸ਼ਬਦਾਂ ਦੇ ਅਰਥ ਲਿਖੋ ਅਤੇ ਇਸ ਪਉੜੀ ਦਾ ਭਾਵ ਅਰਥ ਲਿਖੋ।

ਸੁਖਮਨੀ ਸਾਹਿਬ ਦੀ ਪਉੜੀ ਨੰਬਰ ਚੌਵੀ ਵਿਚ ਆਏ ਹੋਏ ਕੁਝ ਸ਼ਬਦਾਂ ਦੇ ਅਰਥ ਲਿਖੋ ਅਤੇ ਇਸ ਪਉੜੀ ਦਾ ਭਾਵ ਅਰਥ ਲਿਖੋ।

اگر اپنے کسی عزیز کو بیماری کی وجہ سے ہسپتال میں داخل کرنا پڑے تو ہسپتال کے قواعد کے مطابق آپ کو ہسپتال کے اندر رہنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ اس لیے آپ کو ہسپتال کے باہر ہی رہنا پڑتا ہے۔ ہسپتال کے باہر آپ کو بہت سے مسافر ملیں گے جو اپنے عزیزوں کی بیماری کی وجہ سے پریشان ہوں گے۔ آپ ان کی مدد کر سکتے ہیں۔ ان کو تسلی دے سکتے ہیں۔ ان کے لیے دعا کر سکتے ہیں۔ ان کے لیے کھانا لا سکتے ہیں۔ ان کے لیے دوا لا سکتے ہیں۔ ان کے لیے ڈاکٹر بلا سکتے ہیں۔ ان کے لیے ٹیکسی لا سکتے ہیں۔ ان کے لیے ہسپتال کے اندر جا کر مریض کی خیریت معلوم کر سکتے ہیں۔ ان کے لیے ہسپتال کے اندر جا کر ڈاکٹر سے مریض کی بیماری کے بارے میں معلومات حاصل کر

ایڈیٹر صاحب دی دلی دیوبند کانفرنس علمائے اسلام کی مخالفت اور اکابر دیوبند کی حمایت کا اعلان کرنے کے بعد لکھتے ہیں :

مولانا کی کوئی علمی یا دینی خدمت تھی جس کی بنا پر علمائے حق کی مخالفت کے باوجود انہیں صدر بنایا گیا۔ ہاں ایک خدمت ضرور تھی کہ انہوں نے اپنے اخبار کے ذریعہ مرزا قادیانی کی تائید کی تھی۔ اور اس کے صلہ میں مرزا قادیانی سے ۲۵ روپیہ ماہوار لیتے تھے۔ اس کا ثبوت مرزا قادیانی کے خطوط ہیں جو اخبار بدر میں شائع ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ مولانا کی کوئی علمی یا دینی خدمت نہیں ہے

۷ دسمبر ۱۹۵۱ء کو ہندوستان کی آزادی کا اعلان ہوا۔ ہمارے محلے کے دفاع کمیٹی کے صدر، جو ایک ریٹائرڈ تحصیلدار تھے، نے اگلے ہی دن ایک جلسہ بلایا۔ جلسے کا مقصد یہ طے ہوا کہ آزادی کے بعد ممکنہ فسادات سے نمٹنے کے لیے محلے کی سطح پر ایک رضاکار دستہ بنایا جائے۔ اس وقت ہمارے محلے میں تقریباً ۱۴۰ گھر تھے، جن میں ہندو، مسلمان اور سکھ تینوں آباد تھے۔ یہ شاید پہلا موقع تھا جب ہم نے محسوس کیا کہ ہمارے درمیان کچھ فرق بھی ہے۔

جلسے میں تقریباً ۶۰ لوگ جمع ہوئے۔ صدر نے کہا کہ ہر گھر سے کم از کم ایک مرد یا نوجوان دستے میں شامل ہو۔ ڈیوٹی رات کو ۱۰ بجے سے صبح ۴ بجے تک ہوگی۔ ہتھیار کے نام پر ہمارے پاس صرف لاٹھیاں اور چند پرانی بندوقیں تھیں، جن میں سے بیشتر کے لائسنس ۱۹۴۷ء سے پہلے ہی ختم ہو چکے تھے۔ ایک نوجوان نے پوچھا کہ کیا ہمیں گولی چلانے کی اجازت ہوگی، تو صدر صاحب نے کہا کہ یہ فیصلہ ہم خود نہیں کریں گے، بلکہ تھانے سے آنے والا افسر کرے گا۔ یہ جواب کسی کو تسلی بخش نہیں لگا، مگر اس وقت کسی نے مزید سوال نہیں کیا۔

پہلی رات ہم نے گلی کے نکڑ پر الاؤ جلایا اور چار چار کی ٹولیوں میں گشت کیا۔ ٹولی میں میرے ساتھ میرا ہم جماعت رفیق، ایک بزرگ درزی اور ایک نوجوان مزدور تھا۔ ہم نے طے کیا کہ ہر ٹولی کے پاس ایک سیٹی اور ایک لالٹین ہوگی۔ پہلی رات کچھ نہیں ہوا، مگر دوسری رات ایک افواہ پھیلی کہ پڑوس کے محلے میں آگ لگا دی گئی ہے۔ ہم سب گھبرا گئے، لیکن جب تک ہم وہاں پہنچے، آگ بجھ چکی تھی اور معلوم ہوا کہ ایک بجھا ہوا بیڑی کا ٹکڑا ہی اصل مجرم تھا۔

اس واقعے کے بعد ہمارے محلے میں ایک عجیب سا اعتماد پیدا ہو گیا۔ ہم نے محسوس کیا کہ ہم ایک دوسرے کے ہمسائے ہیں، دشمن نہیں۔ یہ احساس بعد میں بہت کام آیا، کیونکہ جب ۱۹۵۲ء میں ہمارے محلے سے کئی خاندان ہجرت کر گئے تو ہم نے ان کے گھروں کی حفاظت کی اور ان کا سامان بحفاظت ان کے نئے ٹھکانے تک پہنچایا۔ آج جب میں اس واقعے کو یاد کرتا ہوں تو مجھے لگتا ہے کہ اصل آزادی ہتھیاروں سے نہیں، بلکہ ایک دوسرے پر اعتماد سے ملتی ہے۔

۷۷ عمارہ جدید اکبر حد جدید سکاسہ کاسہ کا عدد کا عدد اکبر ۱۱ کاسہ

مکتوب ہائے عمارت کی عمارہ دی جدید ۱۱ کاسہ ، سمت قاسد حقوق کا ۱۱ اکبر
ہو حد نے عمارہ ۱۱ حدد حدد سمارہ ۱۱ ہو کاسہ کاسہ کاسہ کاسہ ۱۱ کاسہ
کاسہ عمارہ کاسہ ۱۱ کاسہ کاسہ کاسہ کاسہ کاسہ کاسہ کاسہ کاسہ
کاسہ کاسہ کاسہ کاسہ

ف حدد الطرف في الأرض بعيدة حدد الدليل قلم رأ دلك عالج له كو فرد سعيد
الإدراج حادث. كلي كو سعيد الإدراج ق نة سع عيادي فوت مدة كما حدة ماز
ق حدة وكر عليك حدراد نة رأ إ حدة الدليل سعيد رأ الفوة عله ابعد باد
دعيد حد ف حد فوتوغ نة فو. سعادة عيادي حدة تعريف سفر لم حفوا
سالة ارك عله الدليل ابر انة فعالم حدة ابعد سعيد كيف ف أ. ان عيادي
فعيد حد ف حد فوتوغ نة فو. سعادة عيادي حدة تعريف سفر لم حفوا

الإدراج في فوتوغ سفر كعريف عف ابرة حد دعوا فعم ابرا كما سعيد دعيد الأ عم فوتوغ
سفر فو الأدلة فوتوغ ابر فوتوغ دعيد. سعادة سفر ابر ق ابرا ف فوتوغ ابرة. دعيد
عم سعيد فوتوغ ابر فوتوغ سعيد فوتوغ سعيد فوتوغ ابر فوتوغ سعيد فوتوغ ابر فوتوغ
دف عم فوتوغ سفر ابر فوتوغ سعيد فوتوغ ابر فوتوغ سعيد فوتوغ ابر فوتوغ سعيد
عم سعيد فوتوغ سفر ابر فوتوغ سعيد فوتوغ ابر فوتوغ سعيد فوتوغ ابر فوتوغ
دعيد فوتوغ سفر ابر فوتوغ سعيد فوتوغ ابر فوتوغ سعيد فوتوغ ابر فوتوغ سعيد